پشتے توڑ کر سیلاب سے سینکڑوں گاؤں گوٹھوں کو ڈبونے اور انسانیت کے خلاف جرم کے مرتکب ہونے والے جاگیرداروں، وڈیروں اور بااثر افراد کے خلاف کارروائی کیلئے قانون کو فی الفور حرکت میں لایا جائے

ارباب اختیار اور سپریم کورٹ سمیت تمام اعلیٰ عدالتوں سے ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کی اپیل

جاگیرداروں وڈیروں کا یہ عمل وحشت وبربریت، درندگی اور انسانیت پر بدترین ظلم ہے۔

یہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق انسانیت کے خلاف جرم اور نسل کشی کے زمرے میں آتا ہے

اگر ان افراد کے خلاف فوری کارروائی نہ کی گئی تو غریب ومظلوم عوام سے یہ اپیل کرنے میں حق بجانب ہوں گے کہ وہ پشتے اور بند توڑنے والے ان جاگیرداروں اور وڈیروں کی جاگیروں اور محلات پر قبضے کرلیں

سیلاب زدگان کی امداد اور بحالی کیلئے ملک کے تمام سابقہ بلدیاتی نمائندوں کو کم ازکم ایک سال یا دوسال کیلئے بحال کیا جائے

ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی، ارکان اسمبلی اور شعبہ جات کے اراکین کے ہنگامی اجلاس سے خطاب

کراچی۔۔۔15 ستمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے تمام بااثر اداروں کے بڑے بڑے عہدوں پر فائز اعلیٰ شخصیات اور سپریم کورٹ سمیت تمام اعلیٰ عدالتوں سے اپیل کی ہے کہ پشتے توڑ کر سیلاب سے سینکڑوں گاؤں گوٹھوں کو ڈبونے اور انسانیت کے خلاف جرم کے مرتکب ہونے والے جاگیرداروں، وڈیروں اور بااثر افراد کے خلاف کارروائی کیلئے قانون کو فی الفور حرکت میں لایا جائے۔انہوں نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، چاروں صوبوں کے گورنرز اور وزرائے اعلیٰ سے پرزور مطالبہ کیا کہ سیلاب زدگان کی خبرگیری، دیکھ بھال، امداد اور بحالی کیلئے پورے ملک کے تمام سابقہ بلدیاتی نمائندوں کو کم ازکم ایک سال یا دوسال کیلئے بحال کرنے کا اعلان کیا جائے تاکہ یہ سٹی وڈسٹرکٹ ناظمین، ٹاؤن ناظمین،تعلقہ ناظمین، یوسی ناظمین، تمام نائب ناظمین اور کونسلرز اپنے اپنے علاقوں میں پھیل کر متاثرین کی مدد کریں۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار آج ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی، ارکان اسمبلی اور شعبہ جات کے اراکین کے ہنگامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک نازک صورتحال سے گزر رہاہے،معاشی صورتحال تباہی کے دہانے پر کھڑی ہے، بلوچستان اور دیگر صوبوں، فاٹا اور قبائلی علاقوں کی صورتحال انتہائی نازک ہے۔ایک طرف تو ملک مہنگائی، بیروزگاری اور دیگر ان گنت مسائل کا شکار ہے تو دوسری طرف پورا ملک سیلاب کی لپیٹ میں ہے، کروڑوں لوگ سیلاب کی وجہ سے کہیں کھلے آسمان تلے اور کہیں کیمپوں اور اسکولوں کی ٹوٹی پھوٹی عمارتوں میں پناہ لئے ہوئے ہیں، وہ بھوک وافلاس سے دوچار ہیں اور خوراک کی عدم دستیابی کی وجہ سے معصوم بچے بچیوں اور بزرگوں کی ہلاکتوں میں اضافہ ہورہا ہے۔خدمت خلق فاؤنڈیشن اور دیگر فلاحی ادارے، فنکار،طلبہ وطالبات اور فنون لطیفہ سے تعلق رکھنے والے باضمیر افراد اپنی اپنی بساط کے مطابق سیلاب زدگان کی امداد کررہے ہیں جبکہ بدقسمتی سے بڑی بڑی سیاسی جماعتوں کے رہنما اور ارکان پارلیمنٹ ان متاثرین کی خبرگیری نہیں کررہے ہیں، ارباب اختیار اور دیگر ذمہ دار ادارے اپنی ذمہ داریوں اور قومی فرائض سے غفلت برت رہے ہیں، وہ یا تو سرے سے غائب ہیں یا صرف فوٹو سیشن کرکے خانہ پری کررہے ہیں۔عوام پر اتنا ظلم ڈھایا گیا ہے اور ڈھایا جارہا ہے اور ڈیڑھ ماہ سے زیادہ کا عرصہ ہوچکا ہے لیکن بہت سے سیلاب زدہ علاقوں کے بہت سے سینیٹرز اور ارکان قومی وصوبائی اسمبلی متاثرین کی خبرگیری کیلئے آج تک ان علاقوں میں نہیں پہنچے ہیں اور پارلیمنٹ سمیت تمام ذمہ دار ادارے خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ اس سیلاب کے موقع پر بڑے بڑے وڈیروں، جاگیرداروں، سرداروں اور بااثر افراد نے اپنی اپنی جاگیریں، زمینیں، فصلیں، محلات اور فارم ہاؤسز بچانے کیلئے کہیں پشتے اور بند باندھے اور کہیں اپنی جاگیر بچانے کیلئے دریاؤں کے دائیں اور بائیں جانب پشتے اور بند توڑے اور کٹ لگا کر سیلاب کا رخ غریبوں کے شہروں، دیہاتوں اور گاؤں گوٹھوں کی طرف موڑ دیا جس سے سینکڑوں شہر اور دیہات ڈوب گئے۔انہوں نے ہزاروں معصوم وبے گناہ عورتوں، بچوں، بچیوں، نوجوان اور بزرگوں کو موت کی نیند سلادیا، جو بچ گئے وہ کروڑوں لوگ آج تک دربدر ہیں اور کھلے آسمان تلے پڑے ہیں۔جاگیرداروں وڈیروں کا یہ عمل وحشت وبربریت، درندگی اور انسانیت پر بدترین ظلم ہے۔یہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق انسانیت کے خلاف جرم اور نسل کشی کے زمرے میں آتا ہے۔انہوں نے کہا کہ میں سپریم کورٹ، چاروں صوبوں کے ہائیکورٹس کے چیف جسٹس صاحبان اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے بڑے عہدوں پر فائز شخصیات اور ارباب اختیار سے سوال کرتا ہوں کہ اپنی اپنی جاگیریں بچانے کیلئے پشتے اور بند توڑنے والے، کٹ لگانے والے اور انسانوں کی نسل کشی کرنے والے آج تک قانون کی گرفت سے آزاد کیوں ہیں؟ کیا لاکھوں مسلمانوں کی جانوں کی قربانیوں سے حاصل کیا جانیوالا قائداعظم محمد علی جناح اور علامہ اقبال کا یہ پاکستان اسلئے بنا تھا کہ یہاں احتساب ہو تو صرف

غریبوں کا ہو؟انہوں نے تمام بااثر اداروں کے بڑے بڑے عہدوں پر فائز اعلیٰ شخصیات اورسپریم کورٹ سمیت تمام اعلیٰ عدالتوں سے اپیل کی کہ پشتے توڑ کرسیلاب سے سینکڑوں گاؤں گوٹھوں کوڈبونے اور انسانیت کے خلاف جرم کے مرتکب ہونے والے جاگیرداروں ، وڈیروں اور بااثر افراد کے خلاف کارروائی کیلئے قانون کو فی الفورحرکت میں لایا جائے۔ اگران افراد کے خلاف فوری کارروائی نہ کی گئی اور مظلوم عوام کوانصاف فراہم نہ کیا گیا توایم کیوایم اورالطاف حسین ان غریب ومظلوم عوام سے یہ اپیل کرنے میں حق بجانب ہوں گے کہ وہ اٹھ کھڑے ہوں اور پشتے اور بندتوڑ کرانکے گاؤں گوٹھوں کوڈبونے والے جاگیرداروں اوروڈیروں کی جاگیروں اور محلات پر قبضے کرلیں۔ جناب الطاف حسین نے کہاکہ پوراملک سیلاب کی تباہ کاریوں کاشکارہے اور متاثرہ عوام کوکوئی پوچھنے والانہیں ہے،لہٰذامیں صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، چاروں صوبوں کے گورنرزاوروزرائے اعلیٰ سے پرزورمطالبہ کرتاہوں کہ سیلاب زدگان کی خبرگیری، دیکھ بھال،امداداور بحالی کیلئے پورے ملک کے تمام سابقہ بلدیاتی نمائندوں کوکم ازکم ایک سال یادوسال کیلئے بحال کرنے کااعلان کیاجائے تاکہ ملک بھرکے یہ 88 ہزارسابقہ بلدیاتی نمائندے جن میں سٹی وڈسٹرکٹ ناظمین،ٹاؤن ناظمین،تعلقہ ناظمین، یوسی ناظمین،تمام نائب ناظمین اورکونسلرزشامل ہیں اپنے اپنے علاقوں میں پھیل کرمتاثرین کی مددکریں۔اجلاس میں موجودتمام ارکان نے جناب الطاف حسین کے اس مطالبہ کی بھرپورتائیدکی۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام حق پرست سینیٹرز،ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، وزراء،مشیروں،سابق بلدیاتی نمائندوں اورایم کیوایم کے تمام شعبہ جات اورونگزکے ارکان اور پورے پاکستان میں موجودتمام زونوں،سیکٹروں،یونٹوں اوراضلاع کے کارکنوں پرزوردیتے ہوئے کہاکہ کوئی سیلاب زدگان کی مددکرے نہ کرے لیکن آپ اپنی اپنی بساط کے مطابق سیلاب زدگان کی جتنی ممکن ہومددکرتے رہیں،اللہ تعالیٰ آپ کواس کااجرعطاکرے گا۔

☆☆☆☆☆